تبصرے

کتاب النفس والروح وشرح قواہما از امام فخرالدین الرازی تقطیع متوسط ضخامت ۲۲۰ صفحات، ٹائپ جلی اور روشن، قیمت مجلد -/15 پتہ: اسلامک ریسرچ انسٹی ٹیوٹ اسلام آباد (مغربی پاکستان)

امام رازی کی یہ کتاب ناپید تھی۔ پروفیسر صغیر حسن معصومی نے اپنے قیام اکسفورڈ کے زمانہ میں باڈلین لائبریری میں اس کا کھوج لگایا جو چند اور رسائل کے ساتھ وہاں ایک مجموعہ میں محفوظ تھی اور اس کو اپنی تحقیق و ترتیب سے شائع کیا ہے۔ کتاب جس کی زبان عربی ہے دو قسموں پر منقسم ہے۔ قسم اول بارہ فصول پر مشتمل ہے جس میں امام عالیمقام نے اپنے خاص انداز میں بڑی تفصیل سے مخلوقات کی قسمیں، ان میں انسان کا مرتبۂ و مقام ارواح بشریہ کی قسمیں اور ان کے ممیزات و خصوصیات پر سیر حاصل گفتگو کرنے کے بعد اس پر بڑی روح پرور اور بصیرت افروز بحث کی ہے کہ جوہر نفس کی ماہیت کیا ہے۔ وہ ایک ہے یا متعدد۔ عین بدن ہے یا غیر بدن۔ اس کا محل قلب ہے یا کوئی اور۔ نفس کے قوی اور ملکات و مزایا کیا ہیں۔ نفس کے انواع و اقسام کتنے ہیں اور ان میں سے ہر قسم کی الگ الگ خصوصیات کیا ہیں؟ زور کلام کا یہ عالم ہے کہ ایک ایک مدعا کو ثابت کرنے کے لئے منطق، فلسفہ، طب، قرآن و حدیث اور تجربات و مشاہدات سے دلیل پر دلیل قائم کرتے اور جہاں جہاں ضرورت ہوئی ہے فلاسفۂ یونان کا رد کرتے چلے گئے ہیں۔ یہ قسم اول کے مباحث ہیں دوسری قسم میں جو بیس فصلوں پر مشتمل ہے تمام تر قوت شہوی کے رذائل یعنی حب مال و جاہ، حرص و طمع، ریاء، بخل وغیرہ کے مظاہر و کیفیات اور ان کے طریق علاج سے بحث ہے۔ غرض کہ پوری کتاب امام ہمام کی دوسری کتابوں کی طرح حکمت و معرفت کا ایک گنجینہ نایاب ہے اور اس کا صحیح اندازہ مطالعہ کے بعد ہی ہوسکتا ہے۔ مخطوطہ چونکہ ایک ہی ہے اس لئے اختلاف نسخ کا تو سوال ہی پیدا نہیں ہوتا البتہ اس میں شک نہیں کہ فاضل مرتب نے اس کو پڑھا بڑی قابلیت سے ہے۔ جہاں جہاں اصل سے ان کو اختلاف تھا اس کو حاشیہ میں نوٹ کرتے گئے ہیں اور ایسے مقامات خال خال نہیں بلکہ کثرت سے ہیں

علاوہ ازیں شروع میں امام رازی کے حالات و سوانح، فضائل و مناقب اور علمی و دینی خدمات پر عربی میں دس صفحہ کا ایک مقدمہ لکھا ہے اور اس میں کتاب سے بھی متعارف کرایا ہے۔ آخر میں متعدد فہرستیں ہیں جو بجائے خود مفید ہیں۔

امام رازی کا علم الاخلاق (انگریزی) تقطیع متوسط ضخامت ۳۴۴ صفحات، ٹائپ روشن قیمت 12/50 مذکورہ بالا پتہ پر ملے گی۔

یہ کتاب پروفیسر صغیر حسن معصومی کے ہی قلم سے امام رازی کی مذکورہ بالا کتاب کا انگریزی میں ترجمہ ہے۔ امام عالیمقام کے مضامین کو ہضم کر کے شگفتہ و رواں انگریزی میں منتقل کرنا آسان کام نہیں تھا لیکن موصوف نے اس وادی ہفتخواں کو بڑی خوبی سے طے کیا ہے۔ علاوہ ازیں ہر باب کے آخر میں انھوں نے بڑی محنت اور تلاش سے تعلیقات لکھی ہیں جن میں اصل کتاب کے حوالوں کی تخریج کی ہے اور ساتھ امام رازی کے افکار و آرا کے ماخذ کا سراغ لگایا ہے۔ خصوصاً کتاب کی قسم ثانی سے متعلق یہ دکھایا ہے کہ امام رازی امام غزالی سے بہت متاثر ہیں اور اس قسم میں انھوں نے جو کچھ لکھا ہے اکثر و بیشتر احیاء العلوم سے ماخوذ ہے۔ اس سلسلے میں وہ عبارتوں پر عبارتیں نقل کرتے چلے گئے ہیں۔ شروع میں امام کے حالات و سوانح اور کتاب کی دست یابی کی داستان پر مشتمل ایک مقدمہ ہے اور آخر میں حسب قاعدہ متعدد فہرستیں۔ ارباب علم و نظر کے لئے دونوں کتابیں بڑی قابل قدر اور لائق مطالعہ ہیں۔

جنرل سائنس از مولانا عزیز احمد قاسمی۔ تقطیع متوسط ضخامت ۱۴۸ صفحات، کتابت و طباعت بہتر، قیمت -/4 پتہ: کمال بک ڈپو۔ دیوبند۔

بڑی خوشی کی بات ہے کہ گذشتہ چند برس سے دار العلوم دیوبند کے نصاب تعلیم میں انگریزی زبان اور چند علوم جدیدہ کو بھی شامل کر لیا گیا اور اس کی تعلیم کا باقاعدہ انتظام کیا گیا ہے۔ یہ کتاب اسی سلسلے کی ایک کڑی ہے جو درس کے لئے لکھی گئی ہے۔ جیسا کہ کتاب کے نام سے ظاہر ہے اس میں مبادی طبعیات یعنی مادہ کی کیا حقیقت ہے۔ اس میں تغیرات کی کتنی قسمیں ہیں، اس کے اجزا کی کیا نوعیت ہے۔ ہوا، پانی، بجلی وغیرہ کی کیا ماہیت اور حقیقت ہے۔ ان کے کیفیات و مزایا، ان کے آثار و مظاہر، عناصر و اجزا وغیرہ۔ اور آخر میں حیاتیات و نباتیات سے متعلق چند چیزیں۔ یہ سب کچھ بڑی خوبی اور